السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص ماہ رمضان میں حرام کا ارتکاب کر بیٹھے اس کا کیا حکم ہے اور جو رات کے وقت اس کا ارتکاب کرے اس کا کیا کفارہ ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص ماہ رمضان میں رات کے وقت یعنی غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر کے درمیان اپنی بیوی سے مباشرت کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر وہ دن کے وقت طلوع فجر یعنی غروب آفتاب کے درمیان مباشرت کرے اور وہ روزے دار اور مکلف ہو تو وہ گناہ گار اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نافرمان ہو گا۔ اس پر قضا اور کفارہ لازم ہو گا اور وہ ہے ایک غلام آزاد کرنا اور اگر یہ میسر نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا کہ ہر مسکین کو اس طرح کا نصف صاع کھانا دیا جائے جس طرح کے کھانا کھانے کا اس علاقے میں رواج ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 190

محدث فتویٰ